اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ۔22

اس درس میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

1

الف) سَبْعَةُ أنْوَاعٍ لِلْمَعْرِفَةِ: معرفہ کی سات انواع

2

ب) مُرَكَّب تَام يا اَقْسَامِ جُملہ

1) جملہ اسمیہ 2) جملہ فعلیہ

3

ج) مُسْنَد و مُسْنَد اِلَيه

4

ح) جملہ اسمیہ ۔ أنْوَاعُ الْمُبْتِدَاء

مُبْتِدَاء کی 6 شکلیں

5

خ) مُبْتِدَاء و خبر میں باہم مطابقت اور استثناء

6

س) مُبْتِدَاء مفرد و مرکب

DARULIMAAN INSTITUTE

-1

الف) سَبْعَةُ اَنْوَاعِ لِلْمَعْرِفَةِ:

- ہم پڑھ چکے ہیں وسعت کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

1) نکرۃ 2) مَعْرِفَة

عربی زبان میں ہر اسم "نکرۃ" سمجھا جاتا ہے۔ جب تک اسے "مَعْرِفَة" ہونا ثابت نہ کیا جائے۔

اس طرح "نکرۃ" کا دائرہ عام اور بہت وسیع ہے جبکہ "مَعْرِفَةِ" خاص اور اس کا دائرہ محدود ہے۔

- اسم "مَعْرِفَة" کی سات (7) انواع ہیں۔

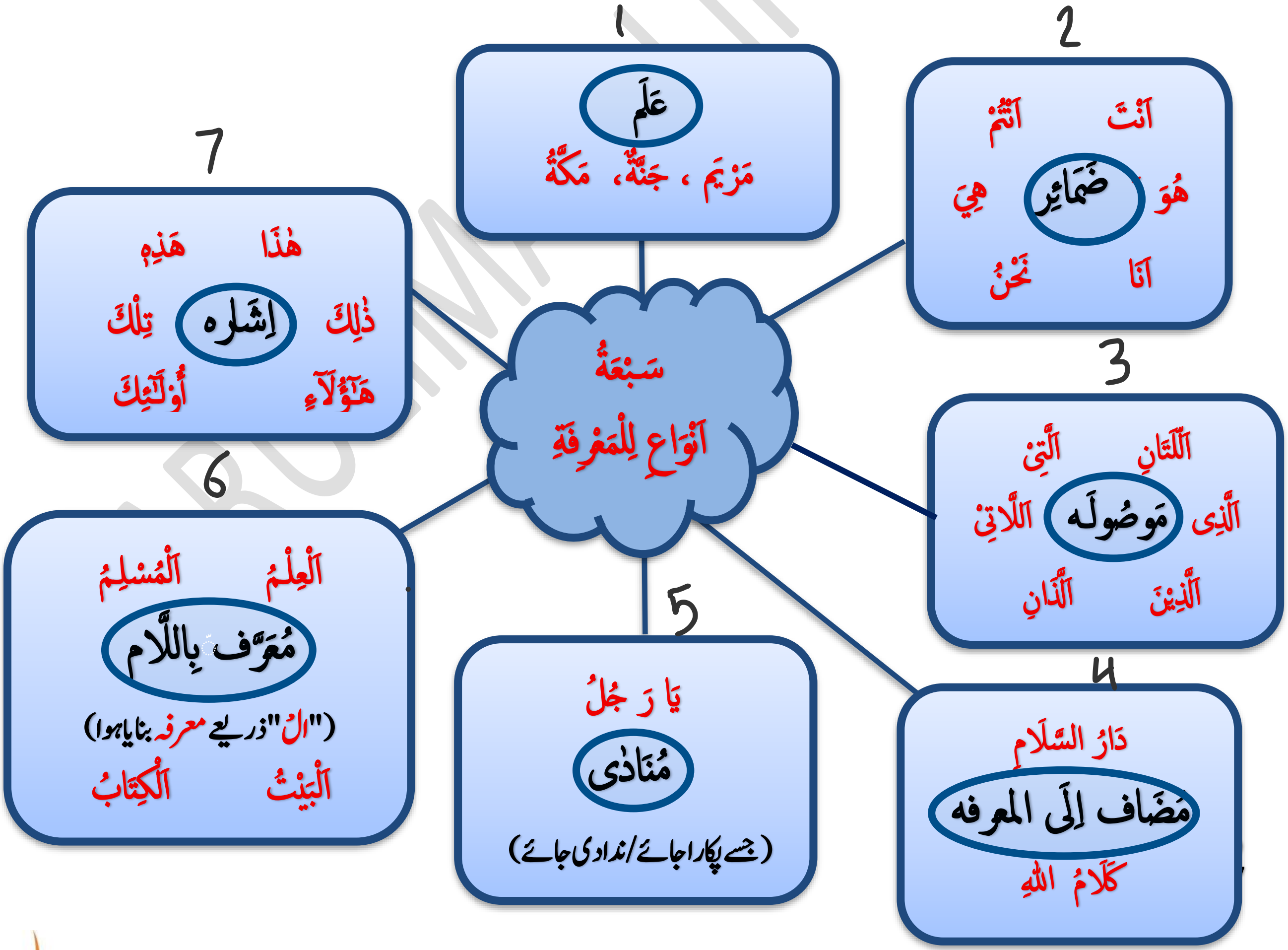

ب) مُرَکَّب تَام یا اَقْسَامِ جُملہ

- ہم پڑھ چکے ہیں کہ مُرَکَّب کی دو اقسام ہیں۔

1) مُرَکَّب ناقص 2) مُرَکَّب تَام

- پچھلے دروس میں ہم مُرَکَّب ناقص کی درج ذیل اقسام سیکھ چکے ہیں۔

- آج ہم **مُرَکَّب تَام** یا جملے کے بارے میں سیکھتے ہیں۔
- دو یا دو سے زائد بامعنی الفاظ کا ایسا مجموعہ یا **مُرَکَّب** جس سے کوئی بات، خبر، حکم یا خواہش مکمل پوری طرح سمجھ میں آجائے۔ اسے " **مُرَکَّب تَام** " کہتے ہیں۔
- **مُرَکَّب تَام** کو "**مُرَکَّب مُفید** " یا "**جُملہ**" یا " **کَلَام**" ۔ بھی کہتے ہیں۔

جُملے کی دو اقسام ہیں۔

1) **جملہ اسمیہ** 2) **جملہ فعلیہ**

- **جملہ اسمیہ** کے بنیادی ارکان/اجزاء دو ہیں۔ **مُبْتِدَاء** اور **خبر**
- وہ اسم جس سے جملے کی ابتدا ہو " **مُبْتِدَاء** " دوسرا لفظ جو مبتدا کے بارے میں خبر دے " **خبر** " کہلاتا ہے۔
- **جملہ فعلیہ** کے بنیادی ارکان/اجزاء دو ہیں۔ **فعل** اور **فاعل**

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

اَقْسَامِ جُملہ
دو(2)

جملہ اسمیہ
(جس کی ابتدا عام طور پر اسم سے ہو)

اَلصُّلْحُ ← مبتدا
خَيْرٌ ← خبر (النساء:128)

خبر		مبتدا
• دوسرا اسم جو مبتدا کے بارے میں خبر/معلومات دے اور جملے کے معنی مکمل کرے۔ • بالعموم نکرۃ • مرفوع		• وہ اسم جس سے جملہ کی ابتدا ہو • بالعموم معرفۃ • مرفوع

نوٹ: ہے، ہیں اور ہوں کے لیے کوئی لفظ نہیں۔ یہ معنی جملے میں خود پیدا ہوتے ہیں۔

جملہ فعلیہ
(جس کی ابتدا عام طور پر فعل سے ہو)

عَلِمَ ← فعل
اَللّٰهُ ← فاعل

فعل	فاعل	مفعول
• جملہ فعل سے شروع ہوتا ہے۔ • کام کرنا ہو نا زمانے کے مطابق ہو۔ مثلاً ماضی، مضارع، امر • فعل سب سے پہلے	• وہ شخص/چیز جو کام کرے۔ • فاعل ہمیشہ مرفوع • فعل کے بعد فاعل	• فاعل کا فعل جس پر واقع ہو۔ • مفعول ہمیشہ منصوب • مفعول عموماً فاعل کے بعد

نوٹ: • بنیادی اجزاء دو ہیں۔ فعل + فاعل

• کبھی فعل، فاعل کے علاوہ مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔

سَمِعَ ← فعل
اَللّٰهُ ← فاعل
قَوْلَ ← مفعول

DARULIMAAN INSTITUTE

3۔

ج) **مُسْنَد** و **مُسْنَد اِلَیه**

• عربی گرامر میں " **اِسْنَاد** "(Linking/Attribution) سے مراد ایک کلمے کو دوسرے کلمے کے ساتھ اس طرح جوڑنا، سہارا دینا کہ پورا فائدہ حاصل ہو۔ **اِسْنَاد** کے ذریعہ جملے کی بناوٹ و مفہوم کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

• س ن د **(سَنَدَ ، يَسْنُدُ)**۔ سہارا دینا، ٹیک لگانا، مدد دینا، مضبوط کرنا، تھامنا، تکیہ کرنا،

• إثْبَاتُ شَيْءٍ لِشَيْءٍ اَوْ نَفْيُهُ عنه اَوْ طَلَبُه

• **اِسْنَاد** کے دو حصہ ہوتے ہیں۔ 1) **مُسْنَد** 2) **مُسْنَد اِلَیه**

1) **مُسْنَد اِلَیه** (Subject) : جملے میں جس اسم / شخص/ چیز کے بارے میں کوئی بات کی جائے۔ اسے " **مُسْنَد اِلَیه** " کہتے ہیں۔ جیسے : **مبتدا / فاعل**

2) **مُسْنَد** (Predicate) : **مُسْنَد اِلَیه** (**مبتدا / فاعل**) کے بارے میں جو کچھ بتایا جائے یا منسوب کیا جائے/ثابت کیا جائے۔ جیسے خبر / فعل وغیرہ۔ اسے " **مُسْنَد** " کہتے ہیں۔

• " **جملہ اسمیه** "۔ میں مبتدا کو " **مُسْنَد اِلَیه** " اور خبر کو " **مُسْنَد** " کہتے ہیں۔

• " **جملہ فعلیه** " میں فعل کو " **مُسْنَد اِلَیه** " اور فاعل کو " **مُسْنَد اِلَیه** " کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

مثلاً:

جملہ اسمیہ	
اَلْعِلْمُ	نُوْرٌ
مبتدا	خبر
مُسْنَد اِلَیه	مُسْنَد

جملہ فعلیہ	
قَرَأَ	الطَّالِبُ
فعل	فاعل
مُسْنَد	مُسْنَد اِلَیه

4۔

ح) جملہ اسمیہ ۔ اَنْوَاعُ الْمُبْتِدَاء :

معرفہ مبتدا کی چھ شکلیں

- ۔عام طور پر "مُبْتِدَاء" ، " معرفہ "ہوتاہے۔جو درج ذیل کسی ایک شکل میں ہو سکتاہے۔

1) اسم عَلَم:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (سورۃالفتح:29)

مُبْتَدَاء اِسْم عَلَم

DARULIMAAN INSTITUTE

2) إِسْم مُعَرَّف بِالّام:

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (سورۃالبقرہ:202)

مُبْتَدَاء إِسْم مُعَرَّف بِالّام

3) ضمیر شخصی :

اَنْتَ مُذَكِّرٌ (الغاشیہ:21)

مُبْتَدَاءضمیر شخصی

4) إِسْم إِشَارَة :

ذٰلِكَ الْخِزْىُ الْعَظِيْمُ (التوبہ:63)

مُبْتَدَاء إِسْم إِشَارَة

5) إِسْم موصول:

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا (الاعراف:92)

مُبْتَدَاء إِسْم موصول

6) کوئی ایسااسم جو **معرفة** کی طرف **مضاف** ہو۔

DARULIMAAN INSTITUTE

1) بَیْتُ ← مَرْیَمُ

مُبْتَدَاء مُضاف — اسْم عَلَم

2) بَیْتُ ← ذٰلِکَ

مُبْتَدَاء مُضاف — إِسْمُ اشارہ

3) بَیْتُ ← الْوَلَد

مُبْتَدَاء مُضَاف — إِسْمُ مُعَرَّف بِالَّام

4) بَیْتُہٗ ، بَیْتُـھَا

بَیْتُہٗ: مُبْتَدَاء مُضاف — اسْم ضمیر

بَیْتُـھَا: مُبْتَدَاء مُضاف — إِسْم ضمیر

5۔

خ) مُبْتِدَاء و خبر میں باہم مطابقت اور استثناء

1) عام طور پر مبتدا(Subject) اور خبر(Predicate) جنس(Gender) اور عدد (Numbers) میں ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

مُذکَّر

	مُبْتَدا	خبر
واحد	مُسْلِمٌ	صالِحٌ
تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	صَالِحَانِ
جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	صَالِحُوْنَ

مُؤَنَّث

	مُبْتَدا	خبر
واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	صالِحَةٌ
تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	صَالِحَتَانِ
جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	صَالِحَاتٌ

2)یہ استثناء یادرکھیں کہ:

- اگر مبتدا غیر عاقل کی جمع مُکسَّر ہو تو خبر عموماً واحد مؤنث آئے گی۔

جیسے: سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (الغاشیہ:13)

- البتہ خبر جمع مؤنث استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

- سُرُرٌ مَّرْفُوْعَاتٌ

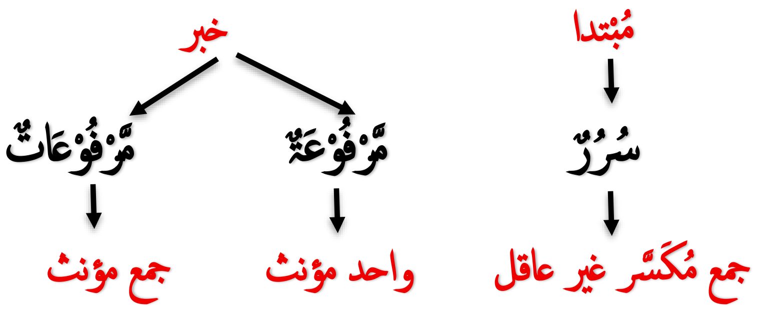

DARULIMAAN INS

6۔

س) مُبْتِدَاء مُفْرَد و مُرَکَّب :

- مُبْتِدَاء مُفْرَد و مُرَکَّب بھی ہو سکتا ہے۔

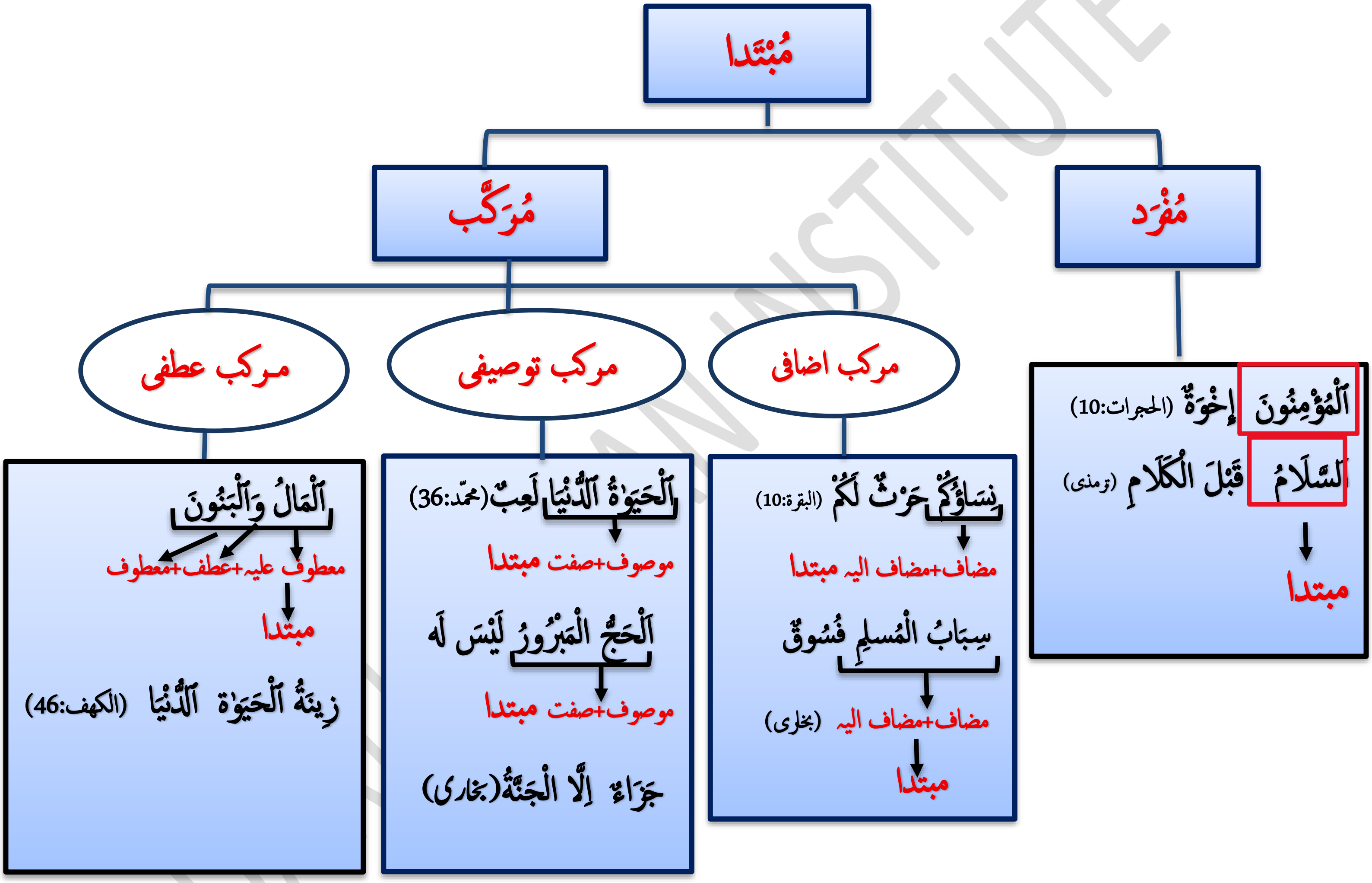

2) مُبْتدا اسم موصول اور صلہ سے مل کر کوئی فقرہ ہو سکتا ہے۔

جیسے:

اَللّٰہُ اَلَّذِی خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ (الطلاق:12)

مُبْتدا ← اَللّٰہُ

اسم موصول/خبر ← اَلَّذِی

صلۃ الموصول ← خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ

- پورا جملہ فعلیہ اسم موصول "اَلَّذِی" کے لیے "صلۃ الموصول" ہے۔

3) مبتدا مصدر مؤوّل (اَ نْ + فعل مضارع) ہو سکتا ہے۔

- مصدر مؤوّل سے مراد ایسا مصدر جو اصلی نہ ہو بلکہ تاویل میں کیا گیا ہو۔ (اَ نْ + فعل مضارع)

جیسے:

وَأَنْ تَعۡفُوٓاْ أَقۡرَبُ لِلتَّقۡوَىٰ (البقرۃ:237)

مبتدا ← أَنْ تَعۡفُوٓاْ

خبر ← أَقۡرَبُ لِلتَّقۡوَىٰ

- حرف مصدر "اَ نْ" + فعل + فاعل "تَعۡفُوٓاْ "۔ سے مل کر مصدر مؤوّل "عَفْوُكُمْ" مبتدا بنتا ہے۔ "عَفْوُكُمْ" (تمھارا معاف کرنا)

خُلَاصَةُ الْقَوَاعِد

1)جملہ اسْمِيَہ کی ابتداء عام طور پر اسم سے ہوتی ہے۔

2)اس کے بنیادی ارکان دو ہیں۔1) مُبْتَدَاء 2) خَبْرُ۔

3)مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

4)مبتدا عموماً معرفہ، جبکہ خبر عموماً نکرۃ ہوتی ہے۔

5)مبتدا معرفہ کی چھ شکلیں ہیں۔

1) إِسْم عَلَم 2) إِسْم مُعَرَّف بِالَّام 3) ضمیر شخصی

4)إِسْم إِشَارَة 5)إِسْم موصول 6) معرفة إِسْم کا مضاف ۔

6)مبتدا اور خبر عموماً جنس میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

البتہ جب مبتدا غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر واحد مؤنث ہوتی ہے۔اگرچہ جمع مؤنث بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

7)مبتدا ایک لفظ بھی ہو سکتا ہے یا الفاظ کا مجموعہ بھی چاھے۔۔۔مرکب اضافی، مرکب توصیفی، مرکب عطفی یا اسم موصول سے متعلق کوئی فقرہ ہو۔۔یا مصدر مؤوّل سے بنا جملہ ہو۔۔یا کوئی اور فقرہ۔

DARULIMAAN INSTITUTE

8) اسم معرفہ کے سات اہم انواع

1) عَلَم 2) ضمائر 3) اسم موصولہ 4) مضاف الی المعرفہ

5) مُناذٰی 6) مُعَرَّف بِاللَّام 7) اسم اشارہ

9) جملہ اسمیہ میں مُبتداء کو "مُسَند اِلیہ" اور خبر کو "مُسَند" کہتے ہیں۔

10) جملہ فعلیہ میں فعل کو "مُسَند" اور فاعل کو "مُسَند اِلیہ" کہتے ہیں۔

11) جملہ فعلیہ کے دو بنیادی ارکان ہیں 1) فعل 2) فاعل

12) جملہ فعلیہ میں عموماً فعل سب سے پہلے، پھر فاعل اور آخر میں مفعول آتا ہے۔

13) فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE